



سوال

(498) عریانی والے بازار میں جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل تجارتی بازاروں میں صورت حال یہ ہوتی ہے کہ عورتیں عریاں قسم کا لباس پہنے ہوئے ہوتی ہیں، وہاں مردوزن کا اختلاط بھی ہوتا ہے، اس قسم کے بازار میں جانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کے بازار میں ضرورت کے بغیر جانا درست نہیں ہے، ویسے بھی بازار کا شور و شغب ایک مسلمان کے لیے موزوں نہیں، بالخصوص جب وہاں اس قسم کی صورت حال سے دوچار ہونا پڑے جو سوال میں ذکر کی گئی ہے، تاہم اگر سخت ضرورت کے پیش نظر وہاں جانا ناگزیر ہو تو درج ذیل امور کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ (1) نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے، مسلمان کے لیے یہ ایک مذہبی فریضہ ہے۔ (2) نظریں جھکاتے ہوئے اور اسباب فتنہ سے بچتے ہوئے وہلے گزرے۔ (3) اپنے دین اور عزت کی حفاظت کی حرص لے کر اور شر کے وسائل سے دور رہتے ہوئے وہاں جائے اگر اس میں طاقت ہو تو اس قسم کے بازار میں برائی سے روکنے کے لیے جانا باعث اجر و ثواب ہے۔ اللہ تعالیٰ اس امت کے متعلق فرماتا ہے:

وَتَلْكَنَ مِنْكُمْ أُمَّتٌ عُونٌ إِلَىٰ النَّخْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ [1]

”تم میں سے ایک جماعت ایسی ضرور ہونی چاہیے جو خیر و بھلائی کی طرف لوگوں کو دعوت دے، نیکی کی تلقین کرے اور برے کاموں سے روکے، یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”جب لوگ برائی دیکھنے کے بعد اسے نہیں روکیں گے تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی سزا میں انہیں بھی شامل کر لے۔“ [2]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ”تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے اس کی برائی بیان کرے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اپنے دل میں ہی اسے برا خیال کرے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔“ [3]

ان آیات و احادیث کے پیش نظر ایک مسلمان کسی سخت ضرورت کے پیش نظر بازار میں جاسکتا ہے البتہ اسے درج بالا آداب کو ضرور ملحوظ رکھنا ہوگا۔ (واللہ اعلم)

[1] آل عمران: ١٠٢-١

[2] ابن ماجه، الفتن: ٢٠٠٥-

[3] ابن ماجه، الفتن: ٢٠١٣-

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 416

محدث فتوى